سوال

(192) ریعہ وحی بتاتا تھا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

سہ مندرجہ اخیر سورہ لقمان کا علم آپﷺ کو بزریعہ وحی معلوم تھا یا نہیں کیا ان پانچ باتوں کا علم اللہ تعالیٰ نبیوں کو بزریعہ وحی بتا دیتا تھا یا نہیں کتاب الطیب البیان مصنفہ نعیم الدین صاحب مراد آبادی میں لکھا دیکھا ہے ہ بتا دیتا تھا علم غیب کی تعریف کیا ہے۔ ؟ (عبد الحق لائل پور)

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

والصلاة والسلام علىٰ رسول الله، أما بعد!

علم غیب کی تعریف قرآن مجید میں مذکور ہے۔ ارشاد ہے

وَيَعْلَمُ مَا فِي الْبَرِّ وَالْبَحْرِ ۚ وَمَا تَسْقُطُ مِن وَرَقَةٍ إِلَّا يَعْلَمُهَا وَلَا حَبَّةٍ فِي ظُلُمَاتِ الْأَرْضِ وَلَا رَطْبٍ وَلَا يَابِسٍ إِلَّا فِي كِتَابٍ مُّبِينٍ ٥٩ سورة الأنعام

تعالیٰ عنہا سے بڑھ کر کسی کی شہادت معتبر نہیں ہوسکتی انہوں نے فرمایا جو کوئی کہے کہ آپﷺ کو علم غیب تھا وہ جھوٹا ہے ان کا استدلال بھی سورۃ لقمان کی آآخر آیت ہی سے تھا۔ علم غیب کو دو حصوں ذاتی۔ اور وہبی پر تقسیم کرنا ناواقفی کا ثبوت ہے۔ مخلوق کو جتنا بھی علم حاسل ہوتا ہے۔ وہ سب وہبی ہے

يُحِيطُونَ بِشَيْءٍ مِّنْ عِلْمِهِ إِلَّا بِمَا شَاءَ ۚ ٢٥٥ بقرة (آیۃ الکرسی)

''مخلوق خدا کے علم کا احاطہ نہیں کر سکتی۔ مگر جس قدر چاہے۔''

ھذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ ثنائیہ امرتسری

جلد 01 ص 379

محدث فتویٰ